سوال

ایک لڑکے نے اپنی بیوی کوایک طلاق دی، پھراگلے دن بیوی کوفون کیااورکہاکہ میں نے وہ تمہیں دی تھی نہ طلاق، میں نے تمہیں دی تھی نہ طلاق، اس واقعہ کے بعدکسی نے اس لڑکے کوکہاکہ اس کی تین طلاقیں ہوگئی ہیں، جبکہ لڑکاحلفیہ بیان دے رہاہے کہ اس نے بالکل تین طلاقیں نہیں دیں اورفون کال پرمیرامقصدپچھلی دی ہوئی ایک طلاق یادکروانا تھا، میری رہنمائی فرمائیں کہ کیامیری تین طلاقیں ہوگئی ہیں یاایک ہوئی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرگھرمیں تھوڑی بہت رنجشیں، غلط فہمیاں ہوتی رہتی ہیں، ان کوآپس میں مل بیٹھ کرحل کرنے اورسلجھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک عقل مندانسان کویہ زیب نہیں دیتاکہ وہ ذراسی بات پراتناغصے میں آجائے کہ منہ سے طلاق کالفظ نکال کرخاونداوربیوی کے مقدس رشتے کوختم کردے۔

اس لیے اگرخاونداوربیوی کاآپس میں کسی بات پرجھگڑاہوجائے تواسے آپس میں جل کرحل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، یادونوں خاندانوں کے افرادمل کراس پریشانی کاحل نکالیں۔ جب تمام کوششوں کے باوجودرشتہ نبھاناممکن نہ ہوتواسلام نے خاوندکوطلاق کے ذریعے اس رشتے کوختم کرنے کااختیاردیاہے۔

آپ نے اپنی بیوی کوایک طلاق دی تھی، اوردوبارہ فون کال کرکے اسی ایک طلاق کویادکروانامقصدتھا، دوسری طلاق کی نیت نہیں تھی، توایک طلاق ہی واقع ہوئی ہے، کیوں کہ آپ نے فون کرکے سابقہ طلاق ہی یادکروائی ہے، آپ کادوسری طلاق دینے کاارادہ نہیں تھا۔

لہذاآپ کی بیوی کوایک طلاق ہوچکی ہے اوروہ عدت میں ہے، آپ عدت کے دوران بیوی سے رجوع کرسکتے ہیں۔

یادرہے!عدت کی مدت تین حیض ہے، یعنی طلاق کے بعداگرعورت کوتین مرتبہ حیض آجائے اوروہ تیسرے حیض سے پاک ہوجائے تواس کی عدت ختم ہوجائے گی۔

ارشادباری تعالی ہے:

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ . (البقرة:228)

اوروہ عورتیں جنہیں طلاق دی گئی ہےاپنے آپ کوتین حیض تک انتظارمیں رکھیں۔

اگرعورت حاملہ ہوتواس کی عدت وضع حمل ہے۔

ارشادباری تعالی ہے:

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق : 4)

اورجوحمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپناحمل وضع کردیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی